In the name of Allah the Most Gracious the Ever Merciful

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Press Desk

Ahmadiyya Muslim Jamaat
INTERNATIONAL
(INDIA)

شعبہ پریس اینڈ میڈیا بھارت
Office Press & Media
Ahmadiyya Muslim Jama'at India,
Qadian-143516, Distt.Gurdaspur, Punjab, India.
Mobile: +91-99887 57988
Email: pressamjindia@gmail.com
Tel: +91-1872-500282
ahmadiyya_press ahmadiyyapressindia

(A Registered Religious and Charitable Society in India under the Societies Registration Act XXI 1860)

زیرحوالہ/Ref 374

تاریخ/Date 26-12-2024

قادیان دارالامان میں احمدیہ مسلم جماعت بھارت کا 130 واں جلسہ سالانہ

خداترسی، پرہیزگاری، نرم دلی، باہم محبت اور مواخات کا قیام
اس جلسہ کے عظیم مقاصد ہیں

بین المذاہب امن اور صلح کی بنیاد ڈالنے والا ایک روحانی اجتماع

احمدیہ مسلم جماعت بھارت کے مرکز قادیان دارالامان میں مورخہ 26 تا 28 دسمبر 2025ء کو 130 واں جلسہ سالانہ اپنی روایتی شان وشوکت کے ساتھ منعقد کیا جا رہا ہے۔

آج سے 134 سال قبل سن 1891ء میں جماعت احمدیہ مسلمہ کے بانی حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود و مہدی موعود علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے بین المذاہب امن وآشتی اور صلح کی بنیاد ڈالنے اور اسے فروغ دینے والے اس روحانی اجتماع کا آغاز فرمایا۔

اس روحانی جلسہ کا مقصد دنیا کو اپنے خالقِ حقیقی کی طرف بلانا، مخلوق خدا کے درمیان باہمی ہمدردی پیدا کرنا اور اخوت و بھائی چارہ کو فروغ دینا ہے۔ یہ جلسہ کوئی معمولی جلسہ نہیں، بلکہ یہ اپنی نوعیت اور تاریخ کے اعتبار سے ایک منفرد اور ممتاز حیثیت کا حامل جلسہ ہے۔

یہ جلسہ ایک روحانی اجتماع ہے جس میں شمولیت کے لئے متلاشیان حق دور دراز علاقہ جات سے اپنے دنیاوی اغراض و مقاصد کو پس پشت ڈالتے ہوئے سفر کی صعوبتیں برداشت کرتے ہوئے تشریف لاتے ہیں۔

بانئ جماعت احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ السلام اس جلسہ کا مقصد بیان فرماتے ہیں کہ:

''اس جلسہ سے مدعا اور اصل مطلب یہ تھا کہ ہماری جماعت کے لوگ کسی طرح بار بار کی ملاقاتوں سے ایک ایسی تبدیلی اپنے اندر حاصل کرلیں کہ ان کے دل آخرت کی طرف بکلی جھک جائیں اور ان کے اندر خدا تعالیٰ کا خوف پیدا ہو اور وہ زہد اور تقویٰ اور خدا ترسی اور پرہیزگاری اور نرم دلی اور باہم محبت اور مواخات میں دوسروں کے لئے ایک نمونہ بن جائیں اور انکسار اور تواضع اور راستبازی ان میں پیدا ہو۔''

امسال اس جلسہ میں انڈیا کے مختلف صوبہ جات نیز بیرون ممالک سے بھی مہمانان کرام شرکت کررہے ہیں۔

اس تین روزہ جلسہ میں ایسی تقاریر ہوں گی جو انسان کو اخلاقی اعتبار سے بھی اور روحانی اعتبار سے بھی ترقی کی راہوں پر گامزن کرنے والی ہوں گی۔ اس جلسہ میں شمولیت کرنے والا ہر شخص اپنے اندر ایک ایمانی قوت اور تازگی محسوس کرتا ہے اور اپنے ایمان اور اخلاق کو تازہ کر کے واپس لوٹتا ہے۔

اس جلسہ کے ذریعہ سے احمدیہ مسلم جماعت کا یہی پیغام ہے کہ انسان اپنے خالق کی طرف رجوع کرے اور ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' کے اصول کو اپناتے ہوئے ہر انسان دوسرے انسان کے دینی جذبات واحساسات کا احترام کرے اور مخلوق خدا کی فلاح وبہبود کے لئے متحد ہو کر کوشش کرے۔

آج کے روز جلسہ سالانہ پر ہونے والی تقاریر کا خلاصہ اس طرح سے ہے۔

تقریر نمبر 1: افتتاحی خطاب۔ محترم رفیق احمد مالاباری صاحب، صدر مجلس تحریک جدید انجمن احمدیہ قادیان

خلاصہ افتتاحی خطاب: اس خطاب میں موصوف نے جلسہ سالانہ کی روحانی اہمیت اور عالمی وسعت کو اجاگر کرتے ہوئے بتایا کہ حضرت مسیح موعودؑ کے قائم کردہ اس بابرکت اجتماع کی بنیاد اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے رکھی گئی اور جو قلیل تعداد سے شروع ہو کر آج دنیا بھر میں ہزاروں تشنگانِ روح کی تسکین کا ذریعہ بن چکا ہے۔ تقریر میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات کی روشنی میں اس امر پر زور دیا گیا کہ جلسہ سالانہ کا بنیادی مقصد اسلام، آنحضرت ﷺ اور قرآنِ کریم کی تعلیمات کا علم حاصل کرنا، تقویٰ، دعا، عبادت، اصلاحِ نفس اور اخلاقی وروحانی تربیت ہے، نہ کہ محض سماجی میل جول، نیز یہ اجتماع باہمی محبت، تعارف، نئے اور پرانے افراد کے روحانی رشتوں کو مضبوط کرنے، مرحومین کے لئے اجتماعی دعاؤں اور شامل ہونے والوں کے لئے خصوصی دعاؤں کا موقع فراہم کرتا ہے، اور اختتام پر دعا کی گئی کہ اللہ تعالیٰ جماعت کو ان برکات کا حقیقی وارث بناتے ہوئے خلافتِ احمدیہ کے بابرکت دور میں حقیقی اسلام کے غلبے کا مشاہدہ عطا فرمائے۔

تقریر نمبر 2: عنوان: زندہ خدا کا ثبوت غلبہ انبیاء کی روشنی میں ۔محترم محمد حمید کوثر صاحب، ناظر دعوت الی اللہ مرکزیہ قادیان

خلاصہ: یہ خطاب اس مرکزی نکتے پر مرکوز تھا کہ" انبیاء علیہم السلام کا غلبہ اللہ تعالیٰ کے زندہ اور قادرِ مطلق ہونے کا روشن ثبوت ہے"، جس کی تائید قرآنِ کریم کی آیات اور تاریخِ انبیاء کے واقعات سے کی گئی۔تقریر میں حضرت ابراہیمؑ، حضرت موسیٰؑ، حضرت عیسیٰؑ اور آنحضرت ﷺ کی مثالوں کے ذریعے واضح کیا گیا کہ شدید مخالفت، ظلم اور سازشوں کے باوجود اللہ تعالیٰ ہمیشہ اپنے برگزیدہ انبیاء کو کامیابی اور غلبہ عطا کرتا رہا، اور عصرِ حاضر میں حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کی بعثت اور جماعت احمدیہ کی عالمگیر ترقی اسی خدائی وعدے کا تسلسل ہے، جہاں 136 سالہ مخالفت کے باوجود جماعت کا دنیا بھر میں پھیل جانا، مخالفین کی ناکامی اور خدائی تائیدات اس امر کا اعلان ہیں کہ" اللہ نے لکھ دیا ہے کہ میں اور میرے رسول ضرور غالب آئیں گے"، اور اختتام پر دعا کی گئی کہ اللہ تعالیٰ انسانیت کو حق پہچاننے اور اپنے رب سے سچا تعلق قائم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

تقریر نمبر 3: عنوان: سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم (مذہبی رواداری اور آزادی ضمیر کے حوالہ سے آنحضرت ﷺ کی تعلیمات واُسوہ) ۔محترم محمد انعام غوری صاحب، ناظر اعلیٰ وامیر مقامی، قادیان

خلاصہ: اس خطاب میں قرآنِ کریم اور آنحضرت ﷺ کے ارشادات واسوۂ حسنہ کی روشنی میں مذہبی رواداری اور آزادیٔ ضمیر کی جامع اسلامی تعلیمات کو تفصیل سے بیان کیا گیا، جن کے مطابق اسلام کسی بھی قسم کے مذہبی جبر، زبردستی یا نفرت کی اجازت نہیں دیتا بلکہ تمام انبیاء پر ایمان، ہمسایوں اور غیر مسلموں سے حسنِ سلوک، معاہدات کی پاسداری، انسانی جان وعزت کے احترام اور اختلافات کے باوجود پرامن بقائے باہمی کی تعلیم دیتا ہے؛ خطاب میں ریاستِ مدینہ، عیسائی وفدِ نجران، یہود ومشرکین کے ساتھ نبی کریم ﷺ کے رحم، عفو اور انصاف پر مبنی عملی نمونوں کو اجاگر کرتے ہوئے واضح کیا گیا کہ اسلامی جنگیں دفاعی تھیں نہ کہ مذہب پھیلانے کے لئے، نیز حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کی بعثت اور ''پیغامِ صلح'' کے حوالہ سے بین المذاہب ہم آہنگی، اتحاد اور انسانی ہمدردی کی ضرورت پر زور دیا گیا، جبکہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات کے مطابق عصرِ حاضر میں نفرت، تشدد اور انتہاپسندی کے خاتمے کا واحد حل یہی ہے کہ دنیا قرآن کریم کی امن بخش تعلیمات اور آنحضرت ﷺ کے اسوۂ رحمت کو اپنائے اور مذہبی آزادی ورواداری کو فروغ دے۔

تقریر نمبر 4: عنوان: سیرت حضرت مسیح موعودؑ (عشق الٰہی کی روشنی میں) ۔محترم حافظ مخدوم شریف صاحب،

ایڈیشنل ناظر اعلیٰ جنوبی ہند

خلاصہ: یہ خطاب عشقِ الٰہی، قربِ خداوندی اور وحیِ الٰہی کے زندہ تسلسل کے موضوع پر مرکوز تھا، جس میں واضح کیا گیا کہ انبیاء علیہم السلام بالخصوص آنحضرت ﷺ اللہ تعالیٰ کی کامل محبت اور اطاعت کا اعلیٰ نمونہ تھے، اور اسی کامل اتباع کے نتیجے میں حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کو مسیح موعود و امام مہدی کے منصب پر فائز کیا گیا۔ تقریر میں حضرت مسیح موعودؑ کی زندگی، عبادات، کشوف و الہامات، قبولیتِ دعا کے بے شمار نشانات اور آپؑ کے ذریعہ زندہ خدا کے ظہور کو تفصیل سے بیان کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا گیا کہ آج بھی اللہ تعالیٰ وحی، الہام اور تائیدات کے ذریعے اپنے وجود کا اظہار فرما رہا ہے، اور خلافتِ احمدیہ خصوصاً حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی قیادت میں جماعت احمدیہ پر اس کی زندہ تائیدات اور قبولیتِ دعا کے معجزات دنیا کے سامنے روشن دلیل کے طور پر ظاہر ہو رہے ہیں، لہٰذا انسانیت کی نجات، روحانی ترقی اور حقیقی معرفتِ الٰہی کا راستہ خلافت سے وابستگی، دعا اور کامل اطاعتِ رسول ﷺ میں مضمر ہے۔

تقریر نمبر 5: عنوان: حضرت مسیح موعودؑ کا مقام و مرتبہ۔ محترم منیر احمد خادم صاحب، ایڈیٹر ہفت روزہ بدر، قادیان

خلاصہ: اس خطاب میں قرآنِ کریم، احادیثِ نبویہ ﷺ اور اکابرِ امت کے حوالہ جات کی روشنی میں حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مقام و مرتبہ کو واضح کیا گیا کہ آپ آنحضرت ﷺ کے بروزِ کامل، مسیح موعود اور مہدی معہود ہیں، جن کی بعثت کی پیشگوئیاں آیتِ قرآنی **وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ**، صحیح بخاری اور دیگر مستند کتب میں موجود ہیں۔ تقریر میں بیان کیا گیا کہ حضرت مسیح موعودؑ کے زمانہ میں آنحضرت ﷺ کے معجزات از سرِ نو ظاہر ہوئے، جن میں رمضان میں خسوف و کسوف، دیگر آسمانی نشانات اور عالمی حالات شامل ہیں، جو آپ کی صداقت کا واضح ثبوت ہیں، نیز یہ بھی واضح کیا گیا کہ جماعت احمدیہ اور اس کا نظامِ خلافت، خلافت علیٰ منہاج النبوّت کا عملی تسلسل ہے جس کے ذریعہ آج اسلام کی روحانی اشاعت دنیا کے 220 سے زائد ممالک تک پہنچ چکی ہے، اور آخر میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات کی روشنی میں اس بات پر زور دیا گیا کہ امتِ مسلمہ کی نجات، امنِ عالم اور اسلام کے غلبہ کا واحد راستہ خلافت سے مضبوط وابستگی، تقویٰ، دعا اور اعلیٰ اخلاق کے قیام میں مضمر ہے۔

انچارج شعبہ پریس اینڈ میڈیا بھارت